# 3456-امام کے جانے تک نماز تراویح میں امام کی متابعت کرنا

## سوال

نماز تراویح میں جب گیارہ رکعت ادا کرنا راجح ہے، تو اگر میں کسی ایسی مسجد میں نماز تراویح ادا کروں جہاں اکیس رکعت ادا کی جاتی ہوں تو کیا میرے لیے دس رکعت ادا کرنے کے بعد وہاں سے جانا جائز ہے، یا کہ افضل اور بہتر یہ ہے کہ میں ان کے ساتھ اکیس رکعت ادا کروں ؟

## پسندیدہ جواب

افضل تو یہ ہے کہ امام کے ساتھ نماز مکمل کی جائے حتی کہ امام مکمل کر کے جائے، چاہے وہ گیارہ رکعت سے بھی زیادہ ادا کرتا ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے عموم سے زیادہ رکعات کی ادائیگی جائز ہے :

فرمان نبوی ہے :

"جس نے امام کے جانے تک اس کے ساتھ قیام کیا اللہ تعالی اس کے لیے ساری رات کے قیام کا اجر و ثواب لکھتا ہے"

سنن نسائی وغیرہ، دیکھیں : سنن نسائی باب قیام شھر رمضان

اور ایک حدیث میں فرمان نبوی ہے :

"رات کی نماز دو دو رکعت ہے، لہذا جب تمہیں صبح طلوع ہونے کا خدشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ اسے وتر بنا لو"

رواہ السبعۃ، یہ الفاظ نسائی کے ہیں.

لیکن اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنا اولی اور افضل اور بہتر ہے، اور اجر و ثواب بھی اسی میں زیادہ ہے کہ نماز کو لمبا کیا جائے اور اسے اچھے طریقہ سے ادا کیا جائے، لیکن جب معاملہ یہ ہو کہ امام زیادہ رکعات ادا کرے اور اس کی موافقت کا مسئلہ ہو تو مقتدی کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ مندرجہ بالا احادیث کی بنا پر امام کے ساتھ ہی ادا کرے، لیکن اسے امام کو نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے گیارہ رکعات ہی ادا کرے.

واللہ اعلم.